



سوال

(201) سرمہ لگانے کی سنت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سرمہ لگانے میں سنت کیا ہے؟۔ (انحومک: عطاء اللہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں: ” (نبی ﷺ) اپنی دائیں آنکھ میں تین مرتبہ اور بائیں آنکھ میں دو مرتبہ سرمہ لگایا کرتے تھے۔“ طبقات ابن سعد (1 484) اخلاق النبی لا بی الشیخ ص (183) طبرانی کبیر (3 199) بزار، الجمع (5 95) الصحیح (2 214) رقم (633) اور حدیث شواہد کے ساتھ صحیح ہے۔

اور امام ترمذی الشامل (4) میں ابن عباس سے روایت کرتے ہیں: وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

(اثر کا سرمہ استعمال کر یہ نظرتیز کرنا اور پلکیں اگانا ہے)

اور وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ایک سرمہ دانی تھی جس سے ہر رات تین اس آنکھ میں لگاتے تھے۔ کتاب اللباس برقم (1827) اور یہ المشکاۃ میں برقم (2 4472) (2 383) ہے۔

لیکن ان کا کہنا ہے: ((وزعم النبی ﷺ)) اگر ابن عباس کا قول ہے تو یہ حدیث متصل ہے اور اگر ترمذی کے استاد محمد بن حمید کا ہے تو حدیث معضل ہے اس لئے شیخ نے ضعیف الترمذی میں کہا ہے: صحیح ہے سوائے اسکے کہنے ”زعم“ کے جیسے مختصر الشامل رقم (42) میں ہے۔

مراجعہ کریں تحفۃ الخوذی (60/3)

اور اسکا شانہ ہی عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے ابو الشیخ سے ”اخلاق النبی“ میں اسکی ضعیف ہے۔

اور جمعہ کی رات کو سرمہ لگانے کیلئے خاص کرنا مسنون نہیں جیسے کہ بعض کا خیال ہے۔ بلکہ جب بھی ضرورت ہو سرمہ لگانے، رات ہو یا دن۔



حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 438

محدث فتویٰ